باہا حضرت نے اسمبلی کے اجلاس معمول کے مطابق نشستوں میں شرکت کی۔ اور کارروائی میں حصہ لیا۔ جلاس ختم ہونے پر حضرت مدظلہ ۲۴ مارچ کی شام کو اکوڑہ واپس ہوئے۔

مولانا عبیداللہ انورؒ کی تعزیت | دارالعلوم میں حضرت مولانا عبیداللہ انور قدس سرہ کی وفات کی طلاع نہایت رنج وغم سے سنی گئی۔ موجود افراد نے ایصال ثواب کے لئے ختم قرآن کئے۔ حضرت شیخ الحدیث ظلہ نے اخبارات کو مفصل تعزیتی بیان جاری کیا۔ اور پوری ملت مسلمہ سے تعزیت کی۔ مولانا سمیع الحق جو عض تقاریب میں شریک تھے۔ یہ اطلاع ۵ بجے شام دیر سے ملی۔ وہ فوراً لاہور روانہ ہو گئے۔ راولپنڈی ی معلوم ہوا کہ جنازہ ہو چکا ہے۔ تو دوسرے دن تعزیت کے لئے لاہور گئے۔ مولانا مرحوم کے مزار پر فاتحہ پڑھی ولانا عبیداللہ درخواستی سے ملے اور شیرانوالہ گیٹ لاہور میں حضرت مرحوم کے صاحبزادگان سے اظہار تعزیت یا اور اسی دن شام کی فلائٹ سے واپسی ہوئی۔

واردین و صادرین | ۱۸ اپریل۔ تبلیغی جماعت کے مشہور بزرگ مولانا عبدالوہاب صاحب دارالعلوم شریف لائے۔ صبح کی نماز کے بعد مسجد میں دارالعلوم کے اساتذہ و طلبہ سے خطاب بھی فرمایا۔

۲۶ اپریل۔ افغانستان قیادت کے مشہور رہنما مولانا محمد یونس خالص حقانی، دارالعلوم تشریف لائے۔ تر اہتمام میں مولانا سمیع الحق سے ملاقات کی۔ محاذ جنگ اور جہاد افغانستان سے متعلق اہم امور پر تبادلہ ال کیا۔ نماز جمعہ حضرت شیخ الحدیث کی مسجد میں پڑھی۔ وہاں ان سے ملاقات کی اور افغان مجاہدین کی کامیابی کی عائیں کرائیں۔

۶ مئی بروز پیر مولانا فضل الرحمن صاحب فاضل حقانیہ صاحبزادہ مولانا مفتی محمود صاحب مرحوم صبح بجے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے گھر جا کر ملاقات کی۔ بعد میں دفتر اہتمام شریف لاتے۔ جہاں مولانا سمیع الحق سے ملاقات کی اور کافی دیر تک ان کے ساتھ رہے۔

مولانا سمیع الحق کی مصروفیات | ۱۵ اپریل کو مولانا سمیع الحق مہمند شب قدر کے بعض فضلاء حقانیہ دعوت پر دینی تقریبات میں شرکت کے لئے گئے۔ اس دوران آپ نے مشہور مجاہد حضرت حاجی صاحب ترنگزئی مۃ اللہ علیہ کے مزار پر فاتحہ خوانی کے لئے مہمند ایجنسی میں واقع ان کے دور افتادہ پہاڑی مقام کا بھی سفر کیا۔ حضرت صاحب زادگان و متعلقین سے وہاں ملاقات کی۔ اور بعد از ظہر واپسی میں شیخان نزد شب قدر میں مولانا بعث الرحمان فاضل حقانیہ کے درس قرآن کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ اس سفر میں مولانا عبداللہ کاکاخیل ولانا عبدالبصیر شاہ حقانی بھی ساتھ تھے۔ ۱۱ مئی کو آپ نے قاضی خلیل احمد صاحب خطیب مانسہرہ کی دعوت ن کے مدرسہ شہیدیہ بالاکوٹ میں شرکت کی۔ عرصہ سے بالاکوٹ جانے کی خواہش تھی۔ دوسرے دن رات